سوال

(117) 'جس نے رکوع پایا اس نے رکعت پالی' والی حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس نے رکوع پایا تحقیق اس نے رکعت پالی، اس حدیث کا حوالہ درکار ہے، نیز ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جس نے سورۂ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوتی، ان دونوں احادیث میں بظاہر تعارض ہے، اس کی وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی مذکورہ حدیث درج ذیل کتب میں ہے۔

[صحیح ابن خزیمہ: ۱۶۲۲، ابوداؤد: ۸۹۳، دارقطنی، ص: ۳۴۷ ج ۱، مستدرک حاکم، ص: ۲۱۶ ج ۱]

ہمارے نزدیک امام کے ساتھ بحالت رکوع ملنے سے رکعت نہیں ہوتی، البتہ اس سے رکعت کا ثواب مل جاتا ہے کیونکہ رکعت کے لئے دو چیزوں کا ہونا ضروری ہے، ایک قیام دوسرے قراءت فاتحہ، امام کیساتھ رکوع میں شامل ہونے سے یہ دونوں چیزیں رہ جاتی ہیں اگرچہ جمہور کا یہ موقف ہے کہ ایسی حالت میں رکعت ہوجاتی ہے لیکن راجح بات یہ ہے کہ جس رکعت میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ شمارہ نہیں ہوگی۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''جزء القرائۃ'' میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا ہے ''اگر تم جماعت کو بحالت رکوع پاؤ تو اسے رکعت شمار نہ کرو۔'' امام شوکانی رحمہ اللہ نے فریقین کے دلائل کو سامنے رکھتے ہوئے جمہور کے موقف کو کمزور قرار دیا ہے۔ [نیل الاوطار: ص: ۴۱، ج ۲]

سوال میں پیش کردہ احادیث میں کوئی تعارض نہیں ہے، بلکہ دونوں احادیث اپنے اپنے مقام پر صحیح ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 150